از عدالتِ عظمی

برٹش بھارتیہ کارپوریشن لمیٹڈ

بنام

میسرز زراشٹر کو فریٹ کیریئرز

تاریخ فیصلہ: 7 مئی 1996

[کے راماسوامی، فیزان ادین اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:

دفعہ 10 - سوٹ کا قیام - سامان کا کیریئر جو سامان کو اپنی تحویل میں رکھتا ہے، اور اس کے مالک کے خلاف حکم امتناعی امتناع کے لیے دعویٰ دائر کرتا ہے جس میں اسے اس بنیاد پر سامان پر زبردستی قبضہ کرنے سے روکا جاتا ہے کہ سامان کے مالک سے ٹرانسپورٹیشن چارجز کے بقایاجات کے لیے ایک خاص رقم واجب الادا تھی۔ مال کے مالک کی طرف سے مال کی بازیابی کے لیے کیریئر کے خلاف دعویٰ - سامان کے مالک کی طرف سے دائر کیے گئے بعد کے دعویٰ پر روک لگانے کے لیے سامان کے کیریئر کی طرف سے درخواست - ٹرائل کورٹ نے درخواست کو مسترد کرتے ہوئے، لیکن عدالت عالیہ نے سوٹ ہیلڈ پر روک لگانے کی ہدایت کرتے ہوئے، پہلے کے سوٹ میں دعویٰ مبینہ واجبات کی وصولی کے لیے ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ مالک کی طرف سے قابل ادائیگی ہے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

جبکہ اس کے بعد کا سوٹ قانونی طور پر حوالے کیے گئے سامان کی وصولی کے لیے ہے اور غیر قانونی طور پر کیریئر کی طرف سے حراست میں لیا گیا ہے۔ عمل کی وجوہات بالکل مختلف ہیں - دونوں مقدمات میں براہ راست یا کافی حد تک کوئی مشترکہ مسئلہ نہیں ہے - عدالت عالیہ نے بعد کے دعویٰ پر روک لگانے میں غلطی کی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 8995 سال 1996۔

دیوانی نظر ثانی نمبر 528، سال 1994 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 26.5.1995 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پی پی راؤ، جی ایس باجپائی اور ایس کے مشرا۔

جواب دہندگان کے لیے ایچ ایم سنگھ۔

عدالت کا حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

اپیل گزار نے مدعا علیہ کو کانپور وولن ملز تک نقل و حمل کے لیے کیریئر کے طور پر 1 لاکھ روپے مالیت کی خام اون کی 147 گانٹھوں کی ذمہ داری سونپی تھی۔ اس کی ترسیل لینے کے باوجود، مدعا علیہ نے سامان کو اپنی تحویل میں رکھا تھا، او ایس نمبر 612/94 کا دعویٰ کانپور دیوانی کورٹ میں مستقل حکم امتناعی امتناع کے لیے دائر کیا تھا جس میں اپیل کنندہ کو اس الزام کے ساتھ سامان پر زبردستی قبضہ کرنے سے روکا گیا تھا کہ نقل و حمل کے اخراجات کے بقایا جات کے لیے اپیل کنندہ کی طرف سے 13، 48، 817.13 روپے کی رقم واجب الادا تھی۔ مانگا گیا عبوری حکم امتناعی نامہ ابتدائی طور پر منظور کر لیا گیا تھا لیکن بعد میں اسے خالی کر دیا گیا۔ بالآخر، اپیل میں، عدالت عالیہ نے

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ کو ہدایت کی کہ وہ اس رقم کی بینک گارنٹی دے جس کی درخواست دعویٰ میں کی گئی ہے۔ ہمیں مطلع کیا جاتا ہے کہ اسی کے مطابق بینک گارنٹی دی گئی ہے۔ اپیل کنندہ کو سامان کا قبضہ کیریئر کے مدعاعلیہ کو پہنچانے کا کام سونپا گیا جس نے یکم جولائی 1994 کو دعویٰ دائر کیا اور عبوری حکم امتناعی تاکیدی امتناع طلب کیا گیا اور اسے منظور کر لیا گیا۔

یہ کارروائی 19 ستمبر 1994 کو دفعہ 10 سی پی سی کے تحت او ایس نمبر 94 / 793 میں مقدمے کی سماعت پر روک لگانے کے لیے کی گئی درخواست سے پیدا ہوتی ہے۔ ٹرائل کورٹ نے اسے مسترد کر دیا، لیکن عدالت عالیہ نے نظر ثانی میں دعویٰ پر روک لگانے کی ہدایت کی ہے۔ اس طرح، خصوصی چھٹی کے ذریعے یہ اپیل۔

سی پی سی کے دفعہ 10 میں یہ تصور کیا گیا ہے کہ کوئی بھی عدالت کسی ایسے مقدمے کی سماعت کے ساتھ آگے نہیں بڑھے گی جس میں معاملہ بھی اسی فریقین کے درمیان پہلے سے قائم کردہ مقدمے میں براہ راست اور کافی حد تک جاری ہے، یا ان فریقین کے درمیان جن کے تحت وہ یا ان میں سے کوئی بھی اسی عنوان کے تحت قانونی چارہ جوئی کا دعوی کرتا ہے جہاں ایسا دعویٰ اسی میں زیر التوا ہے یا ہندوستان کی کسی دوسری عدالت میں جس کا دعوی کردہ ریلیف دینے کا دائرہ اختیار ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ دعویٰ نمبر 94 / 612 میں مدعاعلیہ کا دعوی مبینہ واجبات کی وصولی کے لیے ہے جو کہ اپیل کنندہ - کارپوریشن کے ذریعے قابل ادائیگی کہا جاتا ہے جبکہ اپیل کنندہ کا دعویٰ اس سامان کی وصولی کے لیے ہے جو قانونی طور پر مدعاعلیہ کو سونپا گیا ہے اور غیر قانونی طور پر مدعاعلیہ کے ذریعے حراست میں رکھا گیا ہے۔ عمل کی وجوہات بالکل مختلف ہیں۔ دونوں مقدمات میں براہ راست یا کافی حد تک کوئی مشترکہ مسئلہ نہیں ہے۔ لہذا عدالت عالیہ نے بعد کے دعویٰ پر روک لگانے میں قانون کی سنگین غلطی کی۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ عدالت عالیہ کا 25 مئی 1995 کا متنازعہ حکم خارج کر دیا گیا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document